امام بیہقی کی کتاب حیاۃ الانبیاء کی شانی شرح

آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں واللہ

محدثِ کبیر، مناظرِ اسلام، محققِ دوراں
علامہ محمد عباس رضوی

مکتبۃ المدینۃ المنورہ ○ حافظ آباد

امام بیہقی کی کتاب ''حیاۃ الانبیاء'' کی مثالی شرح

آپ ﷺ زندہ ہیں واللہ

محدث کبیر، مناظر اسلام، محقق دوراں،

حضرت علامہ مفتی **محمد عباس** صاحب رضوی مدظلہ العالی

ناشر

مکتبة المدینة المنورة مکتبہ قادریہ

کسو کے روڈ مکہ مارکیٹ حافظ آباد: 0431-237699 سرکلر روڈ گوجرانوالہ

باسمه تعالی

نام کتاب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں واللہ

تالیف: محدث کبیر علامہ محمد عباس رضوی صاحب مدظلہ العالی

پروف ریڈنگ: خادم مناظر اسلام قاری محمد ارشد مسعود اشرف چشتی

کمپوزنگ: قادری کمپوزنگ سنٹر میلاد چوک سرکلر روڈ گوجرانوالہ

ایڈیشن: دوئم ۲۰۰۴ء

قیمت ۲۰۰

ملنے کے پتے

شبیر برادرز لاہور : ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

مکتبہ جمال کرم لاہور: مکتبہ اعلیٰ حضرت لاہور

مکتبہ قادریہ لاہور: سنی کتب خانہ لاہور

مکتبہ رضائے مصطفٰے چوک دارالسلام گوجرانوالہ فرید بک سٹال لاہور

فیضان مدینہ پبلی کیشنز کاموں کے مسلم کتابوی لاہور

مکتبۃ المدینۃ المنورۃ مکہ مارکیٹ حافظ آباد: مکتبہ قادریہ سرکلر روڈ گوجرانوالہ

....

والسلام پر فضیلت عطا فرمائی۔

اور آپ مزید فرماتے ہیں:

فالعجب العجب ان النصاری تضحک بنااانا نسلم الفضائل کلھالعیسی علیه السلام تشبه الربوبیة. انه کان یحیی الموتی وحده ویبرئ الأکمة والا برص فھذه تکون الا فیه فسلمنا ذلک لعیسی بالرضا والتصدیق بکتاب اللہ عزوجل انکر ھذا المسلوب فضیلة لرسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ونحن نفخر علی الامم کلھا ان نبینا افضل الانبیآء.

(السنۃ،۱:۲۴۰)

اور تعجب در تعجب ہے کہ (گستاخان رسول کی وجہ سے) عیسائی ہم پر ہنستے ہیں کہ ہم تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں تمام ایسے فضائل تسلیم کرتے ہیں جو بظاہر اللہ تعالیٰ کے اوصاف کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔ وہ مردوں کو زندہ کرتے کوڑھی اور برص والے کو تندرست کرتے تھے۔ یہ اوصاف تو صرف اللہ تعالیٰ کے ہیں۔ ہم نے یہ اوصاف اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تصدیق اور رضا کی بنا پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے تسلیم کئے ہیں۔ یہ محروم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کا انکار کرتا ہے۔ حالانکہ ہمیں تمام امتوں پر فخر ہے کہ ہمارے نبی ﷺ تمام انبیاء سے افضل ہیں۔

حضرت علامہ جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں:

ویتولدمن ھذاالجواب جواب آخر وھوان تکون الروح کنایة عن السمع ویکون المرادان اللہ تعالی یردعلیه سمعه الخارق للعادة بحیث یسمع المسلم وان بعد قطره.

اس جواب سے ایک اور جواب پیدا ہوتا ہے وہ یہ کہ رد روح سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ کی سماعت خارق عادت کو لوٹا دیتا ہے اس طرح کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے

....

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں:

بدانکه وے صلی الله علیه وسلم مے بیند ومے شنود کلام ترازیرا که وے متصف است بصفات الله تعالیٰ دیکے ازصفات الھٰی آں است که انا جلیس من ذکرنی پیغمبر راصلی الله علیه وسلم نصیب وافراست ازیں صفت دتکمله مدارج النبوت جلددوم.

جاننا چاہیئے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تجھے دیکھتے اور تیرا کلام سنتے ہیں کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی صفات سے متصف ہیں اور اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں اس کا ہم نشیں ہوں جو میرا ذکر کرے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس صفت سے وافر حصہ ملا ہے!

عاشق صادق ولی کامل حضرت علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی فرماتے ہیں:

ویوئد سماع النبی صلی اللّٰه علیه وسلم سلام من یسلم علیه من بعید وقریب مشروعیة السلام علیه صلی الله علیه وسلم فی التشهد فی الصلاة بصیغة الخطاب اذیقول المصلی،السلام علیک ایها النبی ورحمة اللّٰه وبرکاته فلولم یکن صلی اللّٰه علیه وسلم حیا یسمع جیمع المصلین اینما کانو باسماع اللّٰه له ذلک لما کان لهذالخطاب معنی.

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر اس شخص کے سلام جو آپ پر دور و قریب سے سننے پر تائید کرتا ہے وہ نماز کے تشہد میں سلام کا جواز ہے کہ وہ صیغہ خطاب ہے جبکہ نمازی کہتا ہے السلام علیک ایھا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ پس اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ نہیں اور (اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی طاقت سے) تمام نمازیوں سے چاہے وہ کہیں بھی ہوں درود وسلام نہیں سنتے تو اس خطاب کرنے کا کوئی معنیٰ نہیں رہ جاتا۔

(شواہد الحق فی الاستغاثۃ بسید الحق ص ۲۸۳)